رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

GORAKHPUR Pages: 12 ₹ 4/- Vol:23 Issue:8892 • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار «یعنی مکمل سچ» 21/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ شمارہ نمبر:8892 سال:23 Friday 28 June 2024

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ❑ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ❑ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت

نئی دهلی، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منصفانہ ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ جیسے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شعور کا حصہ سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

- ❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
- ❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
- ❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
- ❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

آج 27 جون ہے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بڑا اور سیاہ باب تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریہ کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئینی عہدہ پر فائز تیسری شخصیت ہیں، جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ نے بھی عوامی فورمز میں 1975 کی ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا، تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکمرانی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا اعتماد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یوروپ تک یہ کنکٹی ویٹی بڑھا کر 21ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساؤتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بڑا بحران ہو، زلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم سب نے تجربہ کیا ہے کہ اٹلی میں منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساؤتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات ہمسایہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحرالکاہل خطے کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یوروپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرق وسطی اور یوروپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21ویں صدی کے سب سے بڑے گیم چینجرز میں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں وکشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے نئے ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بند اور ہڑتالوں کے درمیان صرف کم ٹرن آؤٹ دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں وکشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی ہر ایسی

- ❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
- ❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر
- ❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
- ❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

طاقت کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو مودی حکومت کی 10 سال کی 'خدمات اور گڈ گورننس' کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار الیکشن جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

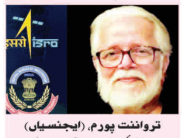

ترواننت پورم، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبی نارائنن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ترواننت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سمیت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی سبی میتھیو، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی شری کمار، سابق انسپکٹر ایس وجین، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس جے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضا کارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر، سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے نامبی نارائنن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سزا یافتہ پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ترواننت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو فروخت کرنے کیلئے اسرو کے راکٹ انجن کی خفیہ ڈرائنگ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں ٹکٹ نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ آخر کار ٹوٹ گیا۔ اشونی چوبے نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال مطلوب نہیں ہے۔ اشونی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں ہی پارٹی کا صدر بنایا جانا چاہئے۔ یہ بات میں نے پارٹی کو بھی بتائی ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ تنہا آنا چاہئے اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہئے۔ اشونی کمار نے کہا کہ ہم نتیش کمار کے ساتھ تھے اور چل رہے ہیں۔ ہم نتیش کمار کے ساتھ بھی آگے بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد دیکھا جائے گا اور اس کا فیصلہ پارٹی اور مرکز کی قیادت کرے گی، لیکن بہار میں بی جے پی کو اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنا چاہیے۔ بہار بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر اشونی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے درآمد شدہ مال برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکھرجی، اٹل، اڈوانی اور جوشی کے اصولوں کو کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بہار میں پھر پل گرا ❑ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج، (ایجنسیاں) بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے سے پوری ریاست میں کہرام مچ گیا۔ 10 دنوں میں پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ ارریہ، سیوان اور موتیہاری کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ مانسون کی آمد کے ساتھ ہی بہار میں ندیوں اور نالوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل چیف منسٹر رورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا، جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد ورفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر ❑ ایمس سے ڈسچارج

نئی دهلی، (ایجنسیاں) سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر لال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر تجربہ کار رہنما کی باریکی سے نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آ گئے۔ مسٹر اڈوانی کافی عرصے سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر ڈاکٹر ان کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

قدرتی حُسن و جمال
نسرینا ہیر ٹانک بالوں کی جڑوں کو غذا پہنچا کر بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور لمبا گھنا کرتا ہے۔
- بالوں کو نرم ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔
- روسی کو دور کرتا ہے۔
- سر درد کو آرام دیتا ہے۔
21 قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار
نسرینا ہیر ٹانک
available at amazon
اسٹاکسٹ اور ایجنسی کے لیے رابطہ کریں
Unique Identification Number DL/295AU/01/2024
Distributor
ANAS TRADERS
Khalilabad, U.P. Ph.:09984036445
Mfd by: NEW ROYAL PRODUCTS Mob: 7678343147

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دهلی، (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، ریل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے لکھے گئے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیر اعظم نریندر مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے '400 پار کرنے' کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد وشمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی مانگی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ این ای ای ٹی امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ٹی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے کم از کم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اسے 'پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا' چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کی ذمہ داری مودی حکومت کے وزیر تعلیم کو لینا ہوگی۔ ملک کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار ہے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی ٹھوس پالیسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔ مسئلہ صرف بات چیت سے حل نہیں ہوسکتا، اس کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی پوری تقریر میں ملک کو درپیش 5 اہم مسائل کا ایک بھی ذکر نہیں ہے۔ کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ کی اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں دن دگنی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہیں۔ خوراک کی مہنگائی 4 ماہ سے 8.5 فیصد سے زائد رہی۔ آٹا، دالیں، ٹماٹر، پیاز، دودھ، ہر چیز کی قیمتیں آسمان پر ہیں۔ ملک میں گھریلو بچت 50 برسوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ لیکن پورے خطاب سے مہنگائی کا لفظ غائب ہے۔ منی پور میں 13 ماہ سے مسلسل تشدد جاری ہے۔ منی پور تشدد میں 221 لوگوں کی جان جا چکی ہے اور 50,000 لوگ اب بھی بے گھر ہیں۔

ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: اکھلیش

نئی دهلی، (ایجنسیاں)

اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو اتنے بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس نوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر اگنی ویر جیسا منصوبہ آدھے ادھورے طور پر کیوں لاگو کرنا پڑ رہا ہے؟ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دهلی، (ایجنسیاں)

اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ موئترا نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اکثریت نہیں ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے ممبر پارلیمنٹ سداما پرساد نے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کو مکمل اکثریت والی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ مخلوط سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو منی پور کے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سداما پرساد نے کہا کہ '1995' کی ایمرجنسی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا، لیکن یہ ایک غیر علانیہ ایمرجنسی ہے۔ حکمراں جماعت کے رہنما بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے ❑ انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل ❑ پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

کولکاتا، (ایجنسیاں)

نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر سماعت جیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ امرتیہ سین نے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئر پورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثلاً لوگوں کو بغیر سماعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ سیاسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ صحیح ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقتور لوگ آج بھی طاقتور ہیں۔

امرتیہ سین نے یاد کیا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے چچا اور چچازادوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ہمیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی بند نہیں ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ہارنے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا پیسہ خرچ کر کے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو مہاتما گاندھی، رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ سین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ہیلتھ کیئر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

❖ جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر

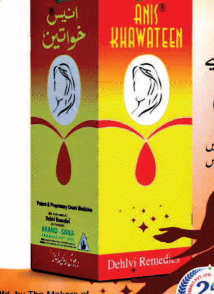

خواتین کے لیے خاص تحفہ
انیس خواتین
خواتین کی ہمدم
خواتین کے لیے اہم
خواتین کے لیے مخصوص
ہدایت: ایام حیض اور حالت حمل میں اس دوا کا استعمال نہ کریں
UIN-DL/275AU/01/2024
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
For Trade Enquiry GORAKHPUR 7905199088
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

UP Public Service Commission (UPPSC)
PCS & RO/ARO - 2025
We are proceeding with selection of candidates for preparation of the above competitive examinations for 2025.
If you are Graduate or result is expected in a few weeks, please register yourself online by visiting our website:
www.Zakatindia.org/lucknow/
Registration Starting from: 1st July to 30th July.
Batch Starting - Tentative September, 2024
Admission Open
प्रांतीय सरकारी व न्यायिक सेवाओं की परीक्षा की तैयारी के लिए
आनलाइन व फ़िज़िकल कोचिंग
zfi Zakat Foundation of India
ZakatIndia.org
लखनऊ युनिट
Contact Us - 9415062719, 9450678612, 9335011310, 0522-4028652
Mail - zfilkounit@gmail.com

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی دھاندلی: مہاراشٹر پولیس

پٹنہ / ممبئی، (ایجنسیاں)

این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے جمعرات کو 2 ملزمان منیش پرکاش اور آشوتوش کو پٹنہ سے گرفتار کیا۔ ان دونوں نے رات کیلئے پٹنہ میں پلے اینڈ لرن اسکول بک کرایا تھا۔ اسی اسکول میں 20 سے 25 امیدواروں کو جمع کر کے جوابات رٹائے گئے تھے۔

ادھر مہاراشٹر میں نیٹ پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے گریڈ سی اور گریڈ بی کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈ سی اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے ان دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگادھر گنڈے اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی مجرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔

لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگادھر گنڈے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگادھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور نمبر ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کئے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے وہاٹس ایپ چیٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈ سی اور بی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں، جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔ مہاراشٹر پولیس جلد ہی اس ضمن میں بہار پولیس کی مدد لے سکتی ہے، حالانکہ بہار پولیس کے ذریعے جاری جانچ کو اب سی بی آئی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گنگادھر گنڈے جسے پولیس اس معاملے میں کلیدی ملزم قرار دے رہی ہے، اس کا تعلق مہاراشٹر کے سانگلی سے ہے مگر وہ گڑگاؤں میں رہتا ہے اور ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی درمیان گنگادھر کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ اتراکھنڈ پولیس نے گنگادھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ 25 جون سے گنگادھر سے بات نہیں کر پا رہی ہے۔

نیٹ پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج، (ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی پہنچ چکا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملے۔ بہار پولیس ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو تلاش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر پر الزام ہے کہ اس نے نیٹ کا امتحان دلانے کیلئے اپنے بیٹے کی جگہ پر جودھپور ایمس کے ایک طالب علم کی 'خدمات' حاصل کی تھیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق ملزم ڈاکٹر کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ آرتھوپیڈک سرجن ہے۔ الہ آباد میں اس کا ایک اسپتال بھی ہے۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کے نیٹ امتحان میں شرکت کیلئے درخواست فارم بھی بھرا تھا۔ ڈاکٹر درخواست دینے سے پہلے ہی پیپر لیک کرنے والے گروپ سے رابطے میں تھا۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کی جگہ جودھ پور ایمس کے ایک طالب علم سے امتحان دلوایا تھا۔ درخواست فارم میں ڈاکٹر کے بیٹے کی جگہ جودھپور ایمس کے طالب علم کی تصویر لگائی گئی تھی۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ تیار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر کے بیٹے کا امتحان دینے کا سینٹر بہار کے مظفر پور کے ڈی اے وی کالج میں تھا، جہاں فرضی امیدوار پکڑے جانے کے باوجود فرار ہوگیا۔